السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مدرس جو شاگردوں کو قرآن کریم پڑھاتا ہے، اسے مدرسہ یا کسی قریبی جگہ سے پانی نہیں ملتا تو وہ کیا کرے، جب کہ قرآن مجید کو پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مدرسہ میں یا اس کے قرب وجوار میں پانی نہ ہو تو مدرس طلبہ کو متنبہ کر دے کہ وہ وضو کر کے آیا کریں کیونکہ قرآن مجید کو پاک آدمی ہی چھو سکتا ہے۔ حدیث حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں لکھا تھا:

(اَنْ لاَّ یَمَسَّ الْقُرْآنَ اِلاَّ طَاہِرٌ» سنن الدارمی کتاب الطلاق، باب ۳ والنسائی (۸/۵۷»

''قرآن کو پاک آدمی ہی ہاتھ لگائے۔''

طاہر سے یہاں مراد وہ آدمی ہے جس کی ناپاکی دور ہوگئی ہو۔ اس کی دلیل وضو، غسل اور تیمم والی آیت کے آخر میں حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مَا یُرِیدُ اللَّهُ لِیَجعَلَ عَلَیکُم مِن حَرَجٍ وَلٰکِن یُرِیدُ لِیُطَهِّرَکُم وَلِیُتِمَّ نِعمَتَهُ عَلَیکُم لَعَلَّکُم تَشکُرُونَ ٦ ... سورة المائدة

''اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔''

اس آیت کریمہ کے یہ الفاظ ''کہ تمہیں پاک کرے'' اس بات کی دلیل ہیں کہ طہارت حاصل کرنے سے پہلے انسان طاہر نہیں ہے، لہٰذا کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وضو کے ساتھ طہارت حاصل کیے بغیر وہ قرآن مجید کو ہاتھ لگائے البتہ بعض اہل علم نے چھوٹے بچوں کو رخصت دی ہے کہ وہ قرآن مجید کو ہاتھ لگا سکتے ہیں، اس لیے کہ انہیں اس کی بار بار ضرورت پیش آتی ہے اور انہیں وضو کا ادراک بھی نہیں ہوتا لیکن زیادہ بہتر یہ ہے کہ طلبہ کو بھی وضو کا حکم دیا جائے تاکہ وہ بھی طہارت کے ساتھ قرآن مجید کو ہاتھ لگائیں۔ سائل نے جو یہ کہا ہے کہ قرآن مجید کو پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ اس نے اس بارے میں قرآن مجید کی اس آیت سے استدلال کیا ہے: لَا یَمَسُّهُ اِلَّا الْمُطَهَّرُونَ مراد یہ ہے کہ (اس کو وہی لوگ ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہوا کرتے ہیں)۔

حالانکہ یہ اس آیت اس کی دلیل نہیں ہے کیونکہ کتاب مکنون سے مراد لوح محفوظ ہے اور پاک سے مراد فرشتے ہیں اور اگر اس سے مراد طہارت حاصل کرنے والے لوگ ہوتے تو ''مُطَهَّرُون'' کی بجائے ''مُطَّهِّرُون'' یا ''مُتَطَهِّرُون'' کے الفاظ ہوتے ہیں۔ بہر حال اس آیت میں یہ بیان نہیں کیا گیا کہ طہارت کے بغیر قرآن مجید کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے، البتہ وہ حدیث جس کی طرف ابھی ہم نے اشارہ کیا ہے، وہ اس بات کی ضرور دلیل ہے کہ وضو کے بغیر قرآن مجید کو ہاتھ نہ لگایا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ216

محدث فتویٰ